روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 25 ستمبر 2013ء 18 ذیقعد 1434 ہجری 25 تبوک 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 219

یتامیٰ کا نجات دہندہ

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم جو خود ایک یتیم تھے اور لاوارث یتامیٰ و ایامیٰ کے والی اور محافظ بن کر آئے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

''بیوگان اور مسکین کیلئے کوشش اور خدمت میں لگا رہنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اور اس عبادت گزار کی طرح ہے جو تھکتا نہیں اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہیں کرتا''۔ (بخاری کتاب الادب باب الساعی علی المسکین حدیث نمبر 5548)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

شہدائے جنگ موتہ کے پسماندگان سے بھی حضرت رسول کریم ﷺ نے بہترین حسن سلوک کیا آپؐ کے چچازاد حضرت جعفرؓ طیار بھی اس جنگ میں شہید ہوئے تھے۔ رسول کریمؐ بنفس نفیس حضرت جعفرؓ کے گھر ان کی شہادت کی خبر دینے تشریف لے گئے۔

حضرت جعفرؓ کی بیوہ حضرت اسماءؓ بنت عمیس کا بیان ہے۔ ''جب جعفر اور ان کے ساتھیوں کی شہادت کی خبر آئی تو آنحضرت ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ میں گھر کے کام کاج آٹا وغیرہ گوندھنے کے بعد بچوں کو نہلا دھلا کر فارغ ہوئی ہی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جعفر کے بچوں کو میرے پاس لاؤ۔ میں انہیں رسولؐ اللہ کے پاس لے آئی۔ آپؐ نے ان کو گلے لگایا اور پیار کیا آپؐ کی آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے۔ اسماءؓ کہتی ہیں میں نے گھبرا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپؐ پر قربان۔ آپ کس وجہ سے روتے ہیں؟ کیا جعفر اور ان کے ساتھیوں کے بارہ میں کوئی خبر آئی ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں وہ آج شہید ہوگئے۔ حضرت اسماءؓ کہتی ہیں میں اس اچانک خبر کو سن کر چیخنے لگی۔ دیگر عورتیں بھی افسوس کے لئے ہمارے گھر اکٹھی ہوگئیں۔ رسول کریم ﷺ اپنے گھر تشریف لے گئے اور ہدایت فرمائی کہ ''جعفر کے گھر والوں کا خیال رکھنا اور انہیں کھانا وغیرہ بنا کر بھجوانا کیونکہ اس صدمہ کی وجہ سے انہیں مصروفیت ہوگئی ہے۔''

حضرت شعبیؒ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اسماءؓ کو شہادت جعفرؓ کی اطلاع دے کر ان کے حال پر چھوڑ دیا تاکہ وہ آنسو بہا کر غم غلط کرلیں۔ پھر آپؐ دوبارہ ان کے ہاں تشریف لائے اور تعزیت فرمائی اور بچوں کے لئے دعا کی۔

(مسند احمد جلد 6 صفحہ 372، منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد 5 ص 156)

تیسرے روز آپ پھر حضرت جعفرؓ کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا کہ ''بس اب آج کے بعد میرے بھائی پر مزید نہیں رونا''۔ آپؐ نے ان کے یتیم بچوں کی کفالت کا انتظام و انصرام اپنے ذمہ لے لیا اور ان کی بیوہ سے فرمایا کہ میرے بھائی کے بیٹے میرے پاس لاؤ۔ حضرت جعفرؓ کے بیٹے عبداللہ کا بیان ہے کہ ''ہمیں رسولؐ اللہ کے پاس اس طرح لایا گیا جیسے مرغی کے چوزے پکڑ کر لائے جاتے ہیں۔ آپؐ نے حجام کو بلوایا ہمارے بال وغیرہ کٹوائے اور ہمیں تیار کروایا۔ بہت محبت و پیار کا سلوک کیا اور فرمایا ''جعفر طیار کا بیٹا محمد تو ہمارے چچا ابوطالب سے خوب مشابہ ہے اور دوسرا بیٹا اپنے باپ کی طرح شکل اور رنگ ڈھنگ میں مجھ سے مشابہ ہے۔ پھر میرا ہاتھ پکڑا اور گویا خدا تعالیٰ کے سپرد کرتے ہوئے دردِ دل سے یہ دعا کی۔ ''اے اللہ جعفر کے اہل و عیال کا خود حافظ و ناصر ہو'' اور میری (عبداللہ کی) تجارت میں برکت کیلئے بھی دعا کی۔

ایک مرتبہ ہماری والدہ اسماءؓ نے رسولؐ اللہ کی خدمت میں ہماری یتیمی کا ذکر کیا تو آپؐ نے انہیں تسلی دلاتے ہوئے فرمایا کبھی ان بچوں کے فقر و فاقہ کا خوف مت کرنا میں نہ صرف اس دنیا میں ان کا ذمہ دار ہوں بلکہ اگلے جہاں میں بھی ان کا دوست اور ولی ہوں گا۔

(ترجمہ از اسوہ انسان کامل مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب)

مشرق بعید کے دورہ میں

حضور انور کے خطبہ جمعہ اور خطابات کا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے مشرق بعید کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور انور جو خطبات جمعہ اور خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کا شیڈیول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہوگا۔ احباب جماعت حضور انور کے پروگرامز خود بھی سنیں اور دوسروں کو بھی استفادے کی تلقین فرمائیں۔

☆ خطبہ جمعہ، 27 ستمبر، 10 بجے صبح تا 12 بجے دوپہر

☆ خطبہ جمعہ، 4 اکتوبر 7:45 تا 10 بجے صبح

☆ لجنہ سے خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا 5 اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح

☆ اختتامی خطاب، جلسہ سالانہ آسٹریلیا 6 اکتوبر، 6:30 تا 9 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ، 11 اکتوبر، 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ، 18 اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ 25 اکتوبر 8 تا 10 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ یکم نومبر 5:45 تا 8 بجے صبح

☆ خطبہ جمعہ 8 نومبر، 9 تا 11 بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

18 آخر

فرینکفرٹ جرمنی سے روانگی اور لندن میں ورود مسعود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 جولائی 2013ء

صبح چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق فرینکفرٹ (جرمنی) سے لندن (برطانیہ) کیلئے روانگی تھی۔ فرینکفرٹ ریجن اور اردگرد کی جماعتوں سے احبابِ جماعت مرد و خواتین، بچے، بوڑھے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی بیت السبوح کے احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔

صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے اور تمام احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔

بعد ازاں قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ دونوں اطراف میں کھڑے احباب مرد و خواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے اور محبوب آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ جدائی کے یہ لمحات ان عشاق کیلئے بہت گراں تھے۔

فرینکفرٹ سے فرانس کی بندرگاہ Calais تک کا سفر قریباً چھ سو کلومیٹر ہے۔ راستہ میں ملک بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ جرمنی میں 280 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد ملک بیلجیئم میں داخل ہوئے اور بیلجیئم میں مزید 160 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق موٹروے پر ایک ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کیلئے قافلہ رُکا۔ جماعت جرمنی سے خدام کی ایک ٹیم قافلہ کے یہاں پہنچنے سے قبل ہی کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے انتظامات کیلئے اس جگہ پہنچی ہوئی تھی اور قافلہ کی آمد سے قبل تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریسٹورنٹ کے ایک حصہ میں جو نماز کیلئے تیار کیا گیا تھا نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوپہر کے کھانے کا انتظام تھا۔

یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت جرمنی سے ساتھ آئے ہوئے احباب کو شرفِ مصافحہ سے نوازا۔

امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم الیاس احمد مجوکہ صاحب، اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرم یحییٰ صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر خدام الاحمدیہ نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

کچھ دیر کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امیر صاحب جرمنی سے گفتگو فرمائی۔ پھر یہاں سے روانگی ہوئی اور فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف سفر جاری رہا اور ملک بیلجیئم میں مزید نصف گھنٹہ کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کر کے ملک فرانس میں داخل ہوئے۔ یہاں سے Calais کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔

ساڑھے پانچ بجے چینل ٹنل (Channel Tunnel) کی آمد ہوئی۔ جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کیلئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی۔ اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کیلئے رخصت کر کے واپس فرینکفرٹ کیلئے روانہ ہوئے۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں مخصوص پارکنگ ایریا میں آ کر رُکیں۔ ٹرین کی روانگی میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت کچھ دیر کیلئے گاڑی سے باہر تشریف لائے۔

ساڑھے چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین میں بورڈ (board) ہوئیں۔ ٹرین اپنے وقت پر چھ بجکر پچاس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کر کے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رکی۔ قریباً دس منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق ساڑھے سات بجے اور برطانیہ کے وقت کے مطابق ساڑھے چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

☆ مکرم امیر صاحب یو۔کے، مکرم مربی انچارج صاحب یو۔کے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص مع سیکیورٹی ٹیم اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کیلئے موجود تھے۔

☆ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کے سفر کے بعد آٹھ بجے شام بیت الفضل لندن میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

☆ اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ انتہائی بابرکت دورہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے بخیر و عافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ علیٰ ذٰلک

غزل

Nazam
714

جھکنے والے ہی سرفراز ہوئے
شہرتوں سے جو بے نیاز ہوئے

جھک گئی جب کہیں جبینِ نیاز
جتنے ذرے تھے سب حجاز ہوئے

اشک پلکوں پہ جھلملانے لگے
اور سینوں میں دل گداز ہوئے

آ گئے ہیں وصالِ یار کے دن
جو مری زندگی کا ناز ہوئے

پھر وہی تخلیوں میں راز و نیاز
پھر وہی سلسلے دراز ہوئے

جستجوئے وصالِ یار کی شب
اہلِ دل تھے جو ، اہلِ راز ہوئے

ہجر کی رات جاگنے والے
اس کی نظروں میں پاکباز ہوئے

بندگی ہے یا عشق کا اعجاز
جو بھی آنسو گرے نماز ہوئے

ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

فلاح اور کامیابی کی راہ

اطاعت، فرمانبرداری اور وفا

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو اپنی معرفت کا جام پلانے کے لئے محبت عطا کرنے کے لئے صراط مستقیم پر گامزن کرنے کے لئے، فلاح و کامرانی کے راستوں پر چلانے کے لئے انبیاء کو دنیا میں بھیجنے کا سلسلہ ابتدائے آفرینش سے شروع کر رکھا ہے۔ اور جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی مامور یا مصلح ان کاموں کی تکمیل کے لئے دنیا میں آتا ہے تو تین قسم کے لوگوں سے اس کا واسطہ پڑتا ہے ایک تو وہ ہوتے ہیں جو انکار کرکے مخالفت پر کمر بستہ ہوتے ہیں اور دوسرے وہ جو اس پر ایمان لا کر اس کی اطاعت کو، تابعداری کو، فرمانبرداری کو ہر دوسری بات پر ترجیح دیتے ہیں ان کی کسی سے محبت اللہ اور رسول ﷺ کی وجہ سے ہوتی ہے اور کسی سے ان کا قطع تعلق کرنا بھی اللہ اور رسول ﷺ کی وجہ سے ہی ہوتا ہے اور وہ دنیا میں خواہ ان کے والدین ہوں یا اولاد، بھائی ہوں یا بیویاں، خواہ وہ مال جو انہوں نے خون پسینہ بہا کر کمایا ہو یا وہ جائیدادیں جو ان کی دن رات کی تگ و دو کا نتیجہ ہوں وہ ان سب پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو ہی ترجیح دیتے ہیں اور وہ کسی ایسے شخص سے تعلق رکھنا پسند نہیں کرتے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی باتوں کی پرواہ نہ کرے ان کی نصیحتوں پر کان نہ دھرے اور ان کے حکموں کو نظر انداز کر دے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر سو فیصدی عمل کرتے ہیں۔ جو اس نے سورۃ مجادلہ آیت 23 میں بیان فرمایا ہے۔

’’کہ تو ایسی کوئی قوم نہ پائے گا جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہوئے ایسے لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والے ہوں۔ خواہ ایسے لوگ ان کے باپ دادا ہوں، بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا ان کے خاندان میں سے ہوں یہی وہ (باغیرت) لوگ ہیں جن کے دل میں اللہ نے ایمان لکھ رکھا ہے...... یہی اللہ کا گروہ ہے خبردار! اللہ ہی کا گروہ ہے جو کامیاب ہونے والے لوگ ہیں‘‘ سو یہ اللہ کے گروہ ہر حال عسر ہو یا یسر، تنگی ہو یا آسائش، مشکل ہو یا آسانی ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ اللہ کا رسول ﷺ انہیں کچھ عطا کرے یا نہ کرے وہ اس کی آواز پر لبیک کہنا اپنی سعادت جانتے ہیں۔ حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو عطا فرمایا میں بھی ان میں بیٹھا ہوا تھا رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نظر انداز فرمایا، اسے نہ دیا اور وہ میرے نزدیک ان میں سے بہترین تھا میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کا اس کے بارہ میں کیا خیال ہے؟ بخدا میں اسے مومن سمجھتا ہوں آپؐ نے فرمایا یا مسلمان! میں پھر تھوڑی دیر خاموش رہا، پھر اس کے بارہ میں میرے علم نے مجھے مجبور کیا تو میں نے عرض کیا آپ کا اس کے بارہ میں خیال ہے؟ میں اسے مومن سمجھتا ہوں آپؐ نے فرمایا مسلمان! آپؐ نے فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں جبکہ دوسرا شخص مجھے اس کی نسبت زیادہ پیارا ہوتا ہے میں اسے اس ڈر سے دیتا ہوں کہ کہیں وہ منہ کے بل آگ میں ہی نہ گرایا جائے۔ (جب کہ مومن شخص کے بارے میں مجھے یقین ہے کہ وہ میرا ہی ہے)

(بخاری کتاب الزکوۃ باب قول اللہ عزوجل لایسئلون الناس الحافا)

اور اگر کبھی اللہ کا رسول ﷺ ان کی کسی غلطی کی وجہ سے ان سے ناراض ہو یا ان سے خفگی کا اظہار کرے تب بھی وہ جان و دل سے اس پر قربان ہونے کو تیار ہوتے ہیں اور اس امر کے لئے کوشاں ہوتے ہیں کسی طرح سے ان کا محبوب ان سے راضی ہو جائے اور وہ اس کے لئے ہر قسم کی تنگی و ترشی برداشت کرتے ہیں۔ جیسے احادیث مبارکہ میں حضرت کعب بن مالک کا واقعہ ان الفاظ میں بیان ہوا ہے کہ حضرت کعبؓ بن مالک اور آپ کے دو ساتھی غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہ جا سکے تھے دوران سفر رسول اللہ ﷺ حضرت کعبؓ بن مالک کا ذکر بھی فرماتے رہے لیکن کعبؓ نہ پہنچ سکے۔ جب رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لائے تو حضرت کعبؓ کو بہت افسوس ہوا اور وہ کہتے ہیں کہ میں بہانے سوچنے لگا کہ کس طرح سے آپ کی ناراضگی سے بچ سکتا ہوں بعض لوگوں نے مجھے مشورے بھی دیئے لیکن جب رسول اللہ ﷺ مدینے کے قریب تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ نے تمام باطل وساوس میرے دل سے نکال دئے اور میں نے ارادہ کر لیا کہ میں ہر حال میں سچ بولوں گا چنانچہ بہت سے پیچھے رہنے والے لوگ آتے اور قسمیں اٹھا اٹھا کر معذرت کرتے رسول اللہ ﷺ ان کی معذرت کو قبول کر کے ان سے دوبارہ بیعت لیتے اور ان کے معاملے کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیتے۔

حضرت کعبؓ کہتے ہیں جب میں آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا تم کیوں پیچھے رہ گئے تھے۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! اگر میں آپؐ کے سوا کسی اور کے سامنے ہوتا تو عذر پیش کر کے ناراضگی سے بچ جانے کا خیال کر سکتا تھا لیکن اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ جھوٹی بات کر کے آج آپؐ کو تو خوش کر سکتا ہوں لیکن میرا اللہ مجھ سے ناراض ہو جائے گا۔ لیکن اگر آپؐ میری سچی بات سے ناراض ہو جائیں تو میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرا انجام بخیر کرے گا۔ سچی بات یہ ہے کہ میرے پاس کوئی عذر نہیں میں خوب طاقتور تھا ہر طرح کی مالی آسائش میسر تھی اور بغیر کسی دقت کے آپؐ کے ساتھ جا سکتا تھا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے سچ بولا ہے۔ پھر مجھے فرمایا جاؤ اللہ تمہارے بارے میں کوئی فیصلہ کرے گا تو پھر بات کریں گے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو آپ سے بول چال رکھنے سے منع فرما دیا۔ بلکہ بعد میں تو اپنی بیوی سے بھی علیحدہ ہونے کا حکم دیا۔ ان حالات میں زمین باوجود اپنی فراخی کے آپ پر تنگ ہو گئی کوئی آپؓ سے کلام نہ کرتا نہ آپؓ کے سلام کا جواب دیتا۔

ان ایام میں غسان کے بادشاہ نے اپنے ایلچی کے ذریعہ آپؓ کو یہ باور کروانے کی کوشش کی کہ تمہارے آقا نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے تم جیسے انسان کے ساتھ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔ تمہارے ساتھ یہ ذلت آمیز سلوک نہیں ہونا چاہئے تھا تم ہمارے پاس آجاؤ ہم تمہاری بہت عزت افزائی کریں گے اور ہر طرح کا خیال رکھیں گے آپؓ نے ان ساری پیش کشوں کو پائے استحکار سے ٹھکرا دیا ان ساری تکالیف کو برداشت کیا اور رسول اللہ ﷺ کے در کے ساتھ چمٹے رہے اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اللہ تعالیٰ ان پر رجوع بہ رحمت ہوا اور ان کی توبہ قبول کی گئی وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپؐ کا چہرہ چاند کی طرح چمکنے لگا حضرت کعبؓ نے عرض کیا! ’’اللہ تعالیٰ نے مجھے میری سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور ہلاکت سے بچا لیا ہے اس لئے میں آپؐ سے عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ سچائی پر قائم رہوں گا۔

(بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعبؓ بن مالک)

اللہ تعالیٰ کو حضرت کعبؓ اور آپؓ کے دونوں ساتھیوں کی یہ قربانی اور ابتلاء اور آزمائش پر ثابت قدمی اور ہر قسم کے لالچوں پر ایمان کو مقدم کرنا اور رسول اللہ ﷺ کا ساتھ نہ چھوڑنا اس قدر پسند آیا کہ قیامت تک کے لئے قرآن مجید جیسی عظیم کتاب میں یہ تذکرہ محفوظ فرما دیا اور بتا دیا کہ جو بھی تنگی کی گھڑیوں میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرے گا اور صدق و صفا کا مظاہرہ کرے گا اللہ تعالیٰ عرش سے ان پر رجوع بہ رحمت ہو گا۔ لیکن اس کے بالمقابل ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو زبان سے تو ایمان کا اظہار کرتے ہیں مگر ان کے اعمال اور ان کا کردار ان کے خلاف گواہی دے رہے ہوتے ہیں۔ وہ ادنیٰ ادنیٰ آزمائشوں کے موقع پر اطاعت و فرمانبرداری کا نمونہ دکھانے کی بجائے زبان طعن دراز کرتے ہیں۔ نتیجتاً خیر و برکت سے اور ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دئے جاتے ہیں۔ جیسے جب حضرت علی بن ابی طالب نے یمن سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سونا بھیجا جو ابھی مٹی سے نکالا نہیں گیا تھا آپؐ نے اسے چار افراد عینیہ بن حصن، اقرع بن حابس، اور زید الخیل اور چوتھے عقمہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل میں تقسیم فرمایا۔ اس پر ایک شخص نے کہا آپؐ نجد کے ان بڑے آدمیوں کو دیتے ہیں اور ہمیں نظر انداز کرتے ہیں حالانکہ ہم ان سے اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ جب یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا کہ تم مجھے امین نہیں سمجھتے حالانکہ میں اس کا امین ہوں جو آسمان میں ہے۔ اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے۔

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

ایسے ہی لوگوں کے بارے میں آپؐ نے فرمایا کہ اس کی نسل سے ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ مومنوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے وہ دین حقہ سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔

اسی طرح بخاری میں ایک روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حنین کے دن ہوازن کے اموال اپنے رسول ﷺ کو عطا فرمائے اور رسول اللہ ﷺ نے قریش کے بعض لوگوں کو سو سو اونٹ دئے تو انصار کے چند لوگوں نے کہا اللہ، رسول اللہ ﷺ کی مغفرت فرمائے آپؐ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں۔ جبکہ ہماری تلواروں سے خون ٹپک رہا ہے حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ کو ان کی اس بات سے آگاہ کیا گیا تو آپؐ نے انصار کو بلا بھیجا اور انہیں چمڑے کے خیمے میں جمع کیا اور جب وہ سب جمع ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا وہ کیا بات ہے جو تمہاری طرف سے مجھے پہنچی ہے؟ انصار کے سمجھدار لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے سمجھدار لوگوں نے کچھ نہیں کہا لیکن ہم میں سے چند نو عمر لوگوں نے کہا ہے۔ اللہ اپنے رسول ﷺ کی مغفرت فرمائے وہ قریش کو دے رہے ہیں اور ہمیں چھوڑ رہے ہیں حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں ایسے لوگوں کو دے رہا ہوں جن کے کفر کا

زمانہ قریب ہے کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ لوگ تو مال لے کر گئے اور تم اللہ کے رسول ﷺ کو لے کر اپنے گھروں کو جاؤ اللہ کی قسم جو چیز تم لے کر لوٹو گے وہ اس سے بہتر ہے جو وہ لے کر لوٹے ہیں۔ انصار نے کہا ہاں یا رسول اللہ ﷺ ہم راضی ہیں آپؐ نے فرمایا عنقریب تم ترجیحی سلوک دیکھو گے پس تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے حوض کوثر پر ملو۔

(بخاری کتاب فرض الخمس باب مکان النبیؐ یعطی المؤلفة قلوبهم......)

مسلم کی روایت میں ہے کہ انہوں نے عرض کیا۔ ہم ضرور صبر کریں گے۔ ان روایات سے معلوم ہوا کہ وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی کی خاطر، تنگی و ترشی برداشت کی اور کسی قسم کا کوئی شکوہ زبان پر نہ لائے بلکہ اپنے آپ کو عجز میں خاکساری میں بڑھایا اور اپنی غلطی پر ندامت کا اظہار کیا نتیجتاً دنیا و آخرت میں سرخرو ہوئے۔

اور دوسرے جنہوں نے اپنی نادانی سے مصلحت کو نہ سمجھا اور حرف شکایت زبان سے جاری ہوا سوائے رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔

حقیقت یہ ہے کہ جب انسان مامور زمانہ کی بیعت کرتا ہے تو اپنے آپ کو اس کے ہاتھ پر بیچ دیتا ہے۔ کیونکہ بیعت کے معنے ہیں ''بک جانا'' تو جب کسی کے ہاتھ اپنے آپ کو بیچ دیا جب کسی کے آگے اپنے سر کو جھکا دیا۔ اس کے غلام بن گئے تو اب ہر بات میں ہر حال میں اطاعت، فرمانبرداری اور مکمل سپردگی ہی سرخروئی کی علامت ہے اور یہی حقیقت ہے جو صحیح مسلم کتاب الامارۃ میں بیان ہوئی ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے سننے اور بات ماننے کی بنیاد پر بیعت کی تھی۔ سختی و راحت اور خوشی یا ناخوشی میں خواہ ہمارے حق کا خیال نہ رکھا جائے۔ اور اس بنیاد پر کہ ہم جھگڑا نہ کریں گے۔

(باب وجوب طاعة الامراء)

سو بیعت کرنے کے بعد، تابع بننے کے بعد متبوع کے فیصلوں پر انشراح قلب کے ساتھ رضامند ہونا اور اپنے سینہ میں کسی قسم کی روک اور تنگی محسوس نہ کرنا، وہ ایمان ہے جس پر ملائکہ ناز کرتے ہیں۔ اسی بات کو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ وہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ تو جو بھی فیصلہ کرے اس کے متعلق وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔ (النساء۔66)

بیعت کی حقیقت

حضرت مسیح موعود بیعت کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بیعت کے معنی اصل میں اپنے تئیں بیچ دینا ہے اس کی برکات اور تاثیرات اسی شرط سے وابستہ ہیں جیسے ایک تخم زمین میں بویا جاتا ہے اس کی ابتدائی حالت یہی ہوتی ہے کہ گویا وہ کسان کے ہاتھ سے بویا گیا اور اس کا کچھ پتہ نہیں کہ اب وہ کیا ہوگا، لیکن اگر وہ تخم عمدہ ہوتا ہے اور اس میں نشوونما کی قوت موجود ہوتی ہے تو خدا کے فضل سے اور کسان کی سعی سے وہ اُوپر آتا ہے اور ایک دانہ کا ہزار دانہ بنتا ہے اسی طرح سے انسان بیعت کنندہ کو اول انکساری اور عجز اختیار کرنی پڑتی ہے اور اپنی خودی اور نفسانیت سے الگ ہونا پڑتا ہے تب وہ نشوونما کے قابل ہوتا ہے لیکن جو بیعت کے ساتھ نفسانیت بھی رکھتا ہے اسے ہرگز فیض حاصل نہیں ہوتا۔ صوفیوں نے بعض جگہ لکھا ہے کہ اگر مرید کو اپنے مرشد کے بعض مقامات پر بظاہر غلطی نظر آوے تو اسے چاہئے کہ اس کا اظہار نہ کرے اگر اظہار کرے گا تو حبط عمل ہو جاوے گا۔ (کیونکہ اصل میں وہ غلطی نہیں ہوتی صرف اس کے فہم کا اپنا قصور ہوتا ہے۔)

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 454-455)

''بیعت کے بعد حجت پوری ہو جاتی ہے پھر اگر اپنی اصلاح اور تبدیلی نہیں کرتا تو سخت جواب دہ ہے پس ضرورت اس بات کی ہے کہ سچے ''(۔)'' بنو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تمہاری کوئی قدر و قیمت ہو۔ جو چیز کارآمد ہوتی ہے اسی کی قدر کی جاتی ہے دیکھو اگر تمہارے پاس ایک دودھ دینے والی بکری ہو جس سے تمہارے بیوی بچے پرورش پاتے ہوں تو تم بھی اس کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاتے لیکن اگر وہ کچھ بھی دودھ نہ دے بلکہ نری چارہ، دانہ کی چٹی ہو تو تم فوراً اس کو ذبح کر لو گے۔ اسی طرح پر جو آدمی اللہ تعالیٰ کا سچا فرمانبردار نیک کام کرنے والا اور دوسروں کو نفع پہنچانے والا نہ ہو اس وقت تک خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ وہ اس بکری کی طرح ذبح کے لائق ہوتا ہے جو دودھ نہیں دیتی اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ تم اپنے آپ کو مفید ثابت کرو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے بندوں کو نفع پہنچاؤ۔ (ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 610)

''بیعت سے مراد خدا تعالیٰ کو جان سپرد کرنا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہم نے اپنی جان آج خدا تعالیٰ کے ہاتھ بیچ دی۔ یہ بالکل غلط ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں چل کر انجام کار کوئی شخص نقصان اٹھاوے۔ صادق کبھی نقصان نہیں اُٹھا سکتا۔ نقصان اسی کا ہے جو کاذب ہے جو دنیا کے لئے بیعت کو اور عہد کو جو اللہ تعالیٰ سے اس نے کیا ہے توڑ رہا ہے وہ شخص جو محض دنیا کے خوف سے ایسے امور کا مرتکب ہو رہا ہے۔ وہ یاد رکھے بوقت موت کوئی حاکم یا بادشاہ اسے نہ چھڑا سکے گا۔ اس نے احکم الحاکمین کے پاس جانا ہے جو اس سے دریافت کرے گا کہ تو نے میرا پاس کیوں نہیں کیا؟ اس لئے ہر مومن کے لئے ضروری ہے کہ خدا جو ملك السمٰوات والارض ہے اس پر ایمان لاوے اور سچی توبہ کرے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 23)

''یاد رکھو اب جس کا اصول دنیا ہے اور پھر وہ اس جماعت میں شامل ہے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ اس جماعت میں نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی اس جماعت میں داخل اور شامل ہے جو دنیا سے دست بردار ہے۔ یہ کوئی مت خیال کرے کہ میں ایسے خیال سے تباہ ہو جاؤں گا۔ یہ خدا شناسی کی راہ سے دور لے جانے والا خیال ہے۔ خدا تعالیٰ کبھی اس شخص کو جو محض اسی کا ہو جاتا ہے ضائع نہیں کرتا بلکہ وہ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کریم ہے جو شخص اس کی راہ میں کچھ کھوتا ہے وہی کچھ پاتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے۔ اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ کا سچا فرمانبردار ہو وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے۔ دنیا ان لوگوں کی ہی برباد ہوتی ہے جو خدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دنیا پر جھکتے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ہر امر کی طناب اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے بغیر کوئی مقدمہ فتح نہیں ہو سکتا۔ کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی اور کسی قسم کی آسائش اور راحت میسر نہیں آسکتی دولت ہو سکتی ہے مگر یہ کون کہہ سکتا ہے کہ مرنے کے بعد یہ بیوی یا بچوں کے ضرور کام آئے گی۔ ان باتوں پر غور کرو اور اپنے اندر ایک نئی تبدیلی پیدا کرو۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 595)

پس اے وہ لوگو جنہوں نے اس زمانے میں اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے یاد رکھیں صرف زبان سے کہہ دینا کہ میں نے بیعت کر لی ہے کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا جب تک کہ ہمارا عمل ہمارے اس اقرار کی گواہی نہ دے اس لئے ہر قسم کے گناہ، کسل، کبر اور سستیوں سے بچنا انتہائی ضروری ہے تا ہمارے ارادے خدا تعالیٰ کے ارادوں کے موافق ہو جائیں اور اس کی رضا ہماری رضا ہو۔ ہماری زندگی بیعت کے بعد اس طرح سے مطہر اور پاکیزہ ہونی چاہئے کہ وہ دوسروں کے لئے اعلیٰ نمونہ ہو۔ یاد رکھیں خدا تعالیٰ کی نصرت اور مدد انہی لوگوں کے شاملِ حال ہوتی ہے جو امام وقت کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو نبھاتے ہیں اور ہر حال میں صدق، صبر، وفا اور استقلال دکھاتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم تمام احمدی ان تمام شرائط بیعت پر عمل کرنے والے ہوں جو حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمائی ہیں۔ اور امام وقت کی بات سننا اور دامے، درمے اور سخنے اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا ہمارا وطیرہ ہو۔ (آمین)

مشعل راہ

دنیا کی لذات میں فنا ہونا منع ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

لوگوں کے نزدیک چوری زنا وغیرہ ہی گناہ ہیں اور اُن کو یہ معلوم نہیں کہ استیفاء لذات میں مشغول ہونا بھی گناہ ہے۔ اگر ایک شخص اپنا اکثر حصہ وقت کا تو عیش و آرام میں بسر کرتا ہے اور کسی وقت اُٹھ کر چار ٹکریں بھی مار لیتا ہے۔ (یعنی نماز پڑھتا ہے) تو وہ نمرودی زندگی بسر کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی ریاضت اور مشقت کو دیکھ کر خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا تو اس محنت میں مر جائے گا؛ حالانکہ ہم نے تیرے لیے بیویاں بھی حلال کی ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو ایسے ہی فرمایا جیسے ماں اپنے بچے کو پڑھنے یا دوسرے کام میں مستغرق دیکھ کر صحت کے قیام کے لحاظ سے اُسے کھیلنے کودنے کی اجازت دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ خطاب اسی غرض سے ہے کہ آپ تازہ دم ہو کر پھر دین کی خدمت میں مصروف ہوں۔ اس سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ آپ شہوات کی طرف جھک جاویں۔ نادان معترض ایک پہلو کو تو دیکھتے ہیں اور دوسرے کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ پادریوں نے اس بات کی طرف کبھی غور نہیں کی کہ آنحضرت ﷺ کا حقیقی میلان کس طرف تھا اور رات دن آپؐ کس فکر میں رہتے تھے۔ بہت سے مُلا اور عام لوگ ان باریکیوں سے ناواقف ہیں۔ اگر اُن کو کہا جاوے کہ تم شہوات کے تابع ہو تو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم حرام کرتے ہیں؟ شریعت نے ہمیں اجازت دی ہے تو ہم کرتے ہیں۔ ان کو اس بات کا علم نہیں کہ بے محل استعمال سے حلال بھی حرام ہو جاتا ہے۔ ما خلقت الجن ...... (الذاریات:57) سے ظاہر ہے کہ انسان صرف عبادت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ پس اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے جس قدر چیز اُسے درکار ہے۔ اگر اُس سے زیادہ لیتا ہے تو گو وہ شئے حلال ہی ہو مگر فضول ہونے کی وجہ سے اس کے لیے حرام ہو جاتی ہے۔ جو انسان رات دن نفسانی لذات میں مصروف ہے وہ عبادت کا کیا حق ادا کر سکتا ہے۔ مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک تلخ زندگی بسر کرے لیکن عیش و عشرت میں بسر کرنے سے تو وہ اس زندگی کا عشر عشیر بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

ہمارے کلام کا مقصد یہ ہے کہ دونوں پہلوؤں کا لحاظ رکھا جاوے۔ یہ نہیں کہ صرف لذات کے پہلو پر زور دیا جاوے اور تقویٰ کو بالکل ترک کر دیا جاوے۔ (دین حق) نے جن کاموں اور باتوں کو مباح کہا ہے اس سے یہ غرض ہرگز نہیں ہے کہ رات دن اس میں مستغرق رہے۔ صرف یہ ہے کہ بقدر ضرورت وقت پر اُن سے فائدہ اُٹھایا جاوے۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 52-53)

ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

کمر درد اور اس کا ہومیو پیتھی علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیو پیتھی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

ابراٹینم
(ABROTANUM)

ایسے مریض کو اکثر کمر درد کی بھی شکایت رہتی ہے جو ہمیشہ رات کو بڑھ جاتی ہے۔ کمر کا ایسا درد جو رات کے پچھلے پہر یعنی تین چار بجے کے قریب بڑھے وہ ابراٹینم کی نہیں بلکہ کالی کارب (Kali Carb) کی نشان دہی کرتی ہے۔ ابراٹینم کا درد رات کے کسی معین حصے سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ اکثر رات پڑنے پر کمر درد میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ اگر ایسے مریض میں مرکزی علامت بھی پائی جائے یعنی اس کا ہر مرض اسہال لگ جانے سے ٹھیک ہو جائے تو ایسا کمر درد بھی ابراٹینم سے شفا پا جائے گا۔

(ہومیو پیتھی علاج بالمثل صفحہ 3)

ایسٹک ایسڈ
(ACETIC ACIDUM)

کسی ایک خاص علامت کمر کا ایسا درد ہے جسے صرف پیٹ کے بل لیٹنے سے ہی آرام آتا ہے۔

(صفحہ 7، صفحہ 8)

ایکٹیا ریسی موسا
(ACTAEA RECEMOSA)

CIMICIFUGA

ایکٹیا جوڑوں کے درد میں بھی مفید ہے۔ عضلات میں پھوڑے کی طرح درد ہوتا ہے گردن اور کمر کے عضلات میں درد بجلی کے کوندوں کی طرح ہر طرف پھیل جاتا ہے آرام کرنے سے تکلیف میں کمی ہوتی ہے اور حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈک اور نمی سے آرام آتا ہے۔

(صفحہ 15)

ایکٹیا ریسی موسا میں حیض بے قاعدہ یا دیر سے آتے ہیں۔ رحم کے مقام پر اور کمر میں شدید درد ہوتا ہے، اعضاء بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ ایکٹیا ریسی موسا کی مریضہ بہت ست غم میں ڈوبی ہوئی۔ پریشان حال دکھائی دیتی ہے......

کمر اور ریڑھ کی ہڈی میں بھی شدید درد ہوتا ہے اور گردن اور کمر کا اوپر والا حصہ اکڑ جاتے ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی اور بے آرامی کا احساس ہوتا ہے، خارش ہوتی ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 17، صفحہ 18)

ایسکولس ہپوکاسٹینم
(AESCULUS HIPPOCASTANUM)

ایسکولس کے مریض کی کمر میں مستقلاً تھکی تھکی سی درد کا احساس رہتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں کمزوری آ جاتی ہے۔ کمر اور ٹانگیں جواب دے جاتی ہیں۔ چلنے سے پاؤں لڑکھڑاتے ہیں بیٹھ کر اٹھنا مشکل ہو جاتا ہے......عورتوں میں دوران حیض شدید کمر درد اور کمزوری کا احساس، رحم کا اندر کی طرف گرنا ایسکولس کی خاص علامت ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ 22)

ایلو (ALOE)

عورتوں کے ماہانہ ایام میں ایلو کی تکلیفوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ چلنا اور کھڑا ہونا دشوار معلوم ہوتا ہے، رحم بوجھل اور کمر کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے اور وقت سے بہت پہلے کثرت سے خون آنے لگتا ہے۔

(صفحہ 43)

آرنیکا (ARNICA)

اگر کمر میں کسی جھٹکے کے نتیجہ میں ''چک'' پڑ جائے یعنی عارضی طور پر عضلات اپنی جگہ سے ٹل جائیں تو یہ کیفیت خود بخود کچھ عرصہ بعد ٹھیک ہو جاتی ہے اور کسی مستقل بیماری کا حصہ نہیں بنتی۔ لیکن بعض دفعہ یہی مستقل بیماری بن جاتی ہے اور کمر کو جھٹکا لگنا عمر بھر کا روگ لگا دیتا ہے۔ پہلے سے کمزور عضلات اور بھی سکڑ جاتے ہیں یا تو ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس صورت میں آرنیکا مددگار ہوتی ہے مگر یہ براہ راست عضلات کی اندرونی کمزوریوں کی دوا نہیں ہے۔ اس تکلیف کو رفع کرنے کے لئے ایک امکانی دوا ''سی می سی فیوجا'' بھی ہو سکتی ہے۔ جو عضلات کی گہری تکلیفوں میں کام آتی ہے۔ اگر کمر میں درد ٹھہر جائے تو آغاز میں آرنیکا اور برائی اونیا استعمال کرنی چاہئے لیکن اگر افاقہ عارضی ہو تو آرنیکا کے ساتھ برائی اونیا کی بجائے رسٹاکس ملا کر دیکھیں کیونکہ رسٹاکس عضلات کی گہری کمزوریوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

(صفحہ 89)

کاربو اینیمیلس
(CARBO ANIMALIS)

ہاتھ سو جاتے ہیں، کلائیوں، پنڈلیوں میں درد اور تشنج چلتے ہوئے زیادہ ہوتا ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں میں سختی پائی جاتی ہے۔ کمر میں درد اور کھچاؤ ہوتا ہے۔

(صفحہ 240)

کاربالک ایسڈ
(CARBOLIC ACID)

کاربالک ایسڈ کمر کے اذیت ناک درد میں بھی کارآمد ہو سکتی ہے۔ خاص طور پر اگر درد کمر سے نیچے دونوں کولہوں میں اترے تو یہ اس کی خاص علامت ہے۔

(صفحہ 250)

کینبیس انڈیکا
(CANNABIS INDICA)

کمر کے عضلات کی کمزوری کی وجہ سے کئی لوگ کبڑے ہو جاتے ہیں۔ اگر شروع میں علامت پیدا ہوتے ہی یہ دوا دی جائے تو فائدہ کا امکان ہے ورنہ کی بیماری بڑھ جانے کے بعد کوئی دوا فائدہ نہیں دیتی۔ وقت سے پہلے کبڑے پن کے رجحان کو ختم کرنے کے لئے کینبیس انڈیکا مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

(صفحہ 225، صفحہ 226)

کاربو ویج (CARBO)

تجربہ سے مجھے علم ہوا ہے کہ کاربو ویج بذات خود دردوں اور تکلیفوں میں کچھ نہ کچھ اثر دکھاتی ہے اور کمر درد اور اعصابی دردوں میں مفید ثابت ہوتی ہے لیکن اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو اور چہرے پر تناؤ ہو تو بیلاڈونا اور ایکونائیٹ کاربو ویج کی نسبت زیادہ مفید ہیں۔

(صفحہ 244)

چینو پوڈیم
(CHENOPODIUM)

چینو پوڈیم کے مریض کو کمر میں ریڑھ کی ہڈی کے قریب شدید درد ہوتا ہے جو شانوں کی ہڈیوں میں پھیل جاتا ہے اور سینہ میں بھی جاتا ہے۔

(صفحہ 280)

کالچیکم
(COLCHICUM)

کمر میں پیٹھ کے نچلے حصہ میں درد جو دونوں طرف کولہوں میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ آرام کرنے اور دباؤ سے افاقہ ہوتا ہے۔

(صفحہ 320)

گریفائٹس
(GRAPHITES)

گریفائٹس میں گردن، کندھوں، کمر اور بازوؤں میں شدید درد ہوتا ہے۔ کمر میں درد کے ساتھ بہت کمزوری ہو جاتی ہے۔ بایاں ہاتھ سن ہو جاتا ہے اور بازو بھی متاثر ہوتا ہے۔

(صفحہ 412)

کالی کارب
(KALI CARBONICOM)

جوڑوں کے درد کے علاوہ پرانے درد سے بھی کالی کارب کا گہرا تعلق ہے۔ خاص طور پر بچے کی پیدائش کے بعد کمر کی تکلیف کالی کارب کے مزاج سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ اگر وضع حمل کے بعد کمر درد شروع ہو تو بسا اوقات وہ مزمن ہو جاتا ہے اور جب تک کالی کارب نہ دی جائے ٹھیک نہیں ہوتا (صفحہ 496) کالی کارب میں ایک ہی مقام پر جامد اور کھڑے درد بھی پائے جاتے ہیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت کرنے والے درد بھی۔ کمر کا درد عموماً ایک مقام پر ٹھہرا رہتا ہے لیکن وضع حمل کے دوران اس میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر رات کو لحاف اُتر جائے اور سرد ہوا کے جھونکوں سے کمر میں درد ہونے لگے تو کالی کارب بہت مفید ہے۔

(صفحہ 498)

لیک ڈیفلوریٹم
(LAC DEFLORATUM)

حیض کے دوران کمر میں درد ہو تو اس میں لیک ڈیف کارآمد دوا ہے۔

(صفحہ 537)

میڈورائینم
(MEDORRHINUM)

جب کمر کی تکلیف کا ٹانگوں پر اثر ہو تو ایسا بھاری پن پیدا ہو جاتا ہے کہ لگتا ہے کہ ٹانگیں لکڑی کی بنی ہوئی ہیں۔ یہ بھی میڈورائینم کی ایک پہچان ہے۔

(صفحہ 589)

نیٹرم میوریٹیکم
(NATRUM MURIATICUM)

نیٹرم میور کا مریض اکثر کمر درد کا شکار رہتا

ہے۔ بازوؤں، ٹانگوں خصوصاً گھٹنوں میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھ کے ناخنوں کے اردگرد کی جلد خشکی سے پھٹ جاتی ہے۔ ٹانگیں بے حس ہوجاتی ہیں۔ (صفحہ 621)

اگر بچے کی پیدائش کے بعد کمر درد کالی کارب سے ٹھیک نہ ہو تو نیٹرم میور بہت مؤثر ثابت ہوگی۔ (صفحہ 624)

نیٹرم فاسفوریکم
(NATRUM PHOSPHORICUM)

حیض کے دوران پیٹھ اور کمر میں درد ہو تو نیٹرم فاس اچھی دوا سمجھی جاتی ہے۔ لیکن تجربہ ہے کہ اس کے ساتھ کالی فاس اور میگ فاس ملا کر دی جائے تو زیادہ اچھا اثر ہوتا ہے۔ (صفحہ 631)

نکس وامیکا
(NUXVOMICA)

اگر بہت زیادہ بیٹھنے کی وجہ سے کمر کے عضلات میں درد ہو تو اکثر نکس وامیکا سے یہ مرض دور ہوجاتا ہے۔ نکس وامیکا کا کمر درد ایک جگہ ٹھہرا رہتا ہے۔ (صفحہ 638)

دمہ کے آغاز میں بدہضمی کے دورہ سے ایک دن پہلے کھانسی شروع ہوتی ہے اور سینے میں بلغم کھڑکھڑانے کا احساس ہوتا ہے۔ خشک، تنگی پیدا کرنے والی کھانسی جس کے ساتھ کبھی خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے اور کھانسنے پر سر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی میں جلن کا احساس جو صبح تین چار بجے بڑھ جاتا ہے، دوپہر کو آرام کرنے سے تکلیفوں میں کمی ہو جاتی ہے اور اگر پسینہ بھی آجائے تو طبیعت بحال ہوجاتی ہے۔ (صفحہ 642)

فائٹولاکا
(PHYTOLACCA)

فائٹولاکا میں بھی کمر درد سردی اور نمی سے بڑھتا ہے اور جب مریض رات کو بستر میں گرم ہو تو درد میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ رات اس کے ہر مرض میں اضافہ کر دیتی ہے۔ (صفحہ 663)

پلسٹیلا
(PULSATILLA)

پلسٹیلا ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کے ٹیڑھے پن میں ایک بہت کام آنے والی دوا ہے۔ یہ ریڑھ کی ہڈی کے عضلات کو طاقت دے کر انہیں سیدھا کر دیتی ہے اور دونوں طرف سے تناؤ کو برابر کر دیتی ہے۔ اگر بچوں کی ریڑھ کی ہڈی میں خم پڑ جائے تو قد نہیں بڑھتا اور وہ اونچا ہونے کی بجائے کبڑے ہونے لگتا ہیں۔ پلسٹیلا ایسے کبڑوں کے لئے مفید ہے۔ (صفحہ 697)

رس ٹاکس کوڈینڈران
(RHUS TOXICODENDRON)

کمر کی تکلیفوں کے لئے بھی رسٹاکس بہت مفید ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے اردگرد کے عضلات میں اکثر خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ ان میں رسٹاکس اچھا کام کرتی ہے۔ اگر ٹخنوں میں موچ آجائے اور اس مرض کی دیگر متعلق دوائیں پورا کام نہ کریں تو رسٹاکس شفاء کے عمل کو مکمل کرسکتی ہے۔ (صفحہ 714)

روٹا گریویلنس
(RUTA GRAVEOLENS)

اعضاء میں تھکن اور درد خصوصاً کمر اور پیٹھ میں درد روٹا کی نمایاں علامات ہیں۔ چت لیٹنے سے درد کی شدت میں کمی آتی ہے۔ آرام سے عموماً تکلیف بڑھتی ہے اور حرکت سے کم ہوجاتی ہے۔ (صفحہ 720)

سینگونیریا
(SANGUINARIA)

اگر کندھے کا جوڑ جم جائے اور گردن کا دایاں حصہ اور کمر کا پچھلا حصہ بھی متاثر ہو اور سب عضلات اکڑ جائیں تو سینگونیریا بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ سینگونیریا بیرونی صدمے کی وجہ سے پہنچنے والی چوٹ کے لئے مفید ہیں بلکہ یہ اندرونی تکلیفوں کی دوا ہے۔ (صفحہ 732)

سپونجیا ٹوسٹا
(SPONGIA TOSTA)

عورتوں میں حیض کے خون کی مقدار کم ہوتی ہے اور حیض سے قبل کمر درد، شدید بھوک اور دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔ (صفحہ 768)

سٹفی سیگریا
(STAPHYSAGRIA)

پنڈلیوں اور کمر میں درد صبح بستر سے اٹھنے سے پہلے بڑھ جاتا ہے مگر عموماً رات کے وقت آرام کرنے سے تکلیف میں کمی آتی ہے۔ (صفحہ 775)

سٹرونشیم کاربونیکم
(STRONTIUM CARBONICUM)

ہاں صدمہ کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے مقامی عضلاتی فالج میں کاسٹیکم سب سے مؤثر دوا ہے۔ سر کی گدی پر چوٹ لگی ہو یا ریڑھ کی ہڈی کو صدمہ پہنچا ہو تو آرنیکا 1000 کے ساتھ نیٹرم سلف 100 ملا کر دینی چاہئے۔ (صفحہ 778)

سلفیوریکم ایسڈم
(ULPHURICUM ACIDUM)

سلفیورک ایسڈ میں کمر کی کمزوری کا احساس رہتا ہے اور مریض کا دل لیٹنے کو چاہتا ہے۔ کھڑا ہونا اور بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ہلکا چلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ صبح کے وقت پسینہ آتا ہے۔ جو عموماً متلی مادہ کی موجودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (صفحہ 790)

زنکم
(ZINCUM METALLICUM)

زنک ریڑھ کی ہڈی اور حرام مغز کی سوزش (SPINAL MENINGITIS) میں بھی مفید دوا ہے۔ اگر کچھ دوائیں مثلاً برائی اونیا، بیلا ڈونا، جلسیمیم وغیرہ اس تکلیف میں فائدہ پہنچائیں اور کچھ دیر کے بعد ساتھ چھوڑ دیں تو ان کے بعد زنک بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ (صفحہ 808)

کمر کے نچلے حصہ میں درد جس میں دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ مردوں اور عورتوں کے جنسی اعضاء بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اور فوطوں (TESTICLES) میں اوپر کی طرف کھچاؤ ہوتا ہے۔ (صفحہ 810)

معجزانہ شفاء

فرمایا: ''اگر رات کو لحاف اتر جائے اور سرد ہواؤں کے جھونکوں سے کمر میں درد ہونے لگے تو کالی کارب بہت مفید ہے۔ میں نے اسے اپنے اوپر اور دوسروں پر بار بار آزمایا ہے۔ ایک دفعہ سفر کے دوران رات کو تین چار بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو کمر میں شدید درد تھا حالانکہ اللہ کے فضل سے مجھے عموماً کمر درد نہیں ہوتا۔ میں نے کالی کارب 30 کی ایک خوراک کھائی جس سے فوری فائدہ ہوا اور دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ (صفحہ 498)

ارادے

چاند کے ساتھ نظریں ملاتے ہوئے
آسمانوں پہ پینگیں چڑھاتے ہوئے
ساتھ مسرور کے ہم چلے آئے ہیں
صبح نو کو خبر یہ سناتے ہوئے
اب رکیں گے نہیں یہ قدم دوستو
دم بدم منزلوں کو بڑھاتے ہوئے
دین احمد پہ قربان ہو جائیں گے
موت کو بھی گلے سے لگاتے ہوئے
ہم نہیں قوم موسیٰ سنو دشمنو
چھوڑ جائیں گے جو جاں چھڑاتے ہوئے
ہم گداگر محمدؐ کے کوچے کے ہیں
جان دے دیں گے اس کو سجاتے ہوئے
یوں خلافت سروں پہ ہے سایہ فگن
دھوپ چھاؤں میں ہم کو بچاتے ہوئے
یہ اسی کی دعاؤں کا ہے معجزہ
چل رہے ہیں جو صبر آزماتے ہوئے
شہر مہدی کا اللہ نگہبان ہو
اس کے شہری رہیں مسکراتے ہوئے
اس کا دشمن ہمیشہ رہے نامراد
یہ رہے ہر گھڑی جگمگاتے ہوئے
دے رہا ہوں صدا کوچۂ یار میں
اب تو چہرہ دکھا پاس آتے ہوئے
اپنے ہی دیس میں جیسے پردیس میں
لے لے بانہوں میں اپنا بناتے ہوئے
احمدی کے لئے تم نے دشوار کی
زندگی! ہر ستم اس پہ ڈھاتے ہوئے
تم کرو فکر اب اپنے انجام کی
کہہ گئے ہیں یہ مظلوم جاتے ہوئے
رنگ لائے گی اب مردِ حق کی دعا
عرش پر شورِ محشر مچاتے ہوئے

طاہر احمد صدیقی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عدنان احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ چک نمبر 191/7R ضلع بہاولنگر کو مورخہ یکم ستمبر 2013ء کو بعد از نماز مغرب ثمر افضل باجوہ ولد مکرم سعید احمد باجوہ صاحب کی تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور دعا کرائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو نصیب ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو قرآنی نور سے منور کردے اور اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی کے دو بچوں محمود احمد اختر اور شہر یار اختر پسران مکرم اختر محمود بھٹی صاحب نے قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزان کی عمر بالترتیب سات اور چھ سال ہیں۔ مورخہ 15 ستمبر 2013ء کو بعد از نماز مغرب آمین کی تقریب ہوئی۔ مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے بچوں سے قرآن پاک کے مختلف حصص سنے۔ بعدۂ مکرم چوہدری نعمت اللہ جاوید صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی نے دعا کرائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزان کو قرآن پاک پر عمل کرنے اور اس سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رضوان کوثر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم سعید احمد صاحب معدے کے ٹیومر اور ٹائیفائیڈ بخار کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں اور بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ یوم والدین

مکرم نذیر احمد کاہلوں صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ 192 مراد ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ 192 مراد کو خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 19 ستمبر 2013ء کو جلسہ یوم والدین کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تربیت اولاد کے موضوع پر مکرم جاوید اقبال صاحب معلم سلسلہ نے تقریر کی اور جلسے کی کل حاضری 43 تھی۔ بعد میں اطفال الاحمدیہ کا کلوا جمیعا کروانے کی بھی توفیق ملی۔ جس کی حاضری 12 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اسد اللہ خان صاحب ترکہ مکرم عنایت اللہ صابر صاحب)

مکرم محمد اسد اللہ خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عنایت اللہ صابر صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 43 بلاک نمبر 22 محلّہ دارالرحمت برقبہ 1 کنال 3 مرلہ 93 مربع فٹ میں سے 3 مرلہ 204 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم محمد عبداللہ صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب اور مکرمہ نمود سحر صاحبہ کے علاوہ دیگر ورثاء خاکسار کے حق میں دستبردار ہوچکے ہیں۔

تفصیل ورثاء:

1۔ مکرم نصر اللہ خان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد عبداللہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ کوثر سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ طاہرہ قمر صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سارہ قمر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
8۔ مکرمہ نمود سحر صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرم محمد اسد اللہ خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 3 ستمبر 2013ء کو ایوان قدوس دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں اپنی سہ ماہی سوم مئی تا جولائی 2013ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے۔

تلاوت قرآن سے تقریب کا آغاز ہوا۔ وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم ملک طاہر عثمان احمد صاحب سیکرٹری عمومی نے سہ ماہی سوم کی رپورٹ پیش کی جس کا خلاصہ قارئین کیلئے پیش ہے۔

دوران سہ ماہی 2813 اطفال نے مریضان کی عیادت کی۔ دوران عیادت، مریضان میں پھل اور جوس وغیرہ بھی تقسیم کئے گئے۔ شعبہ کے تحت کل 15 پیکٹ راشن تقسیم کئے گئے۔ جن کی کل مالیت تقریباً بیس ہزار روپے ہے اسی طرح 2 فرسٹ ایڈ کی ٹریننگ کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔

دوران سہ ماہی شعبہ وقار عمل کے تحت کل 2 اجتماعی وقار عمل کروائے گئے 3 ہزار 826 اطفال وقار عمل کرتے رہے۔ ایک مثالی وقار عمل منایا گیا۔ جس میں 2 ہزار 569 اطفال نے 2 گھنٹے کام کیا۔

دوران سہ ماہی حلقہ جات کی سطح پر تلاوت، نظم، تقریر اردو، دعوت الی الصلوٰۃ، پیغام رسانی کے علمی مقابلہ جات منعقد کروائے گئے۔ ان میں کل 3 ہزار 563 اطفال نے شرکت کی۔

دوران سہ ماہی انفرادی ورزشی مقابلہ جات ثابت قدمی، کلائی پکڑنا، پنجہ آزمائی، دوڑ 100 میٹر، دوڑ 200 میٹر، دوڑ 400 میٹر، لانگ جمپ، دوڑ تین ٹانگ اور بوری ریس کروائے گئے ان میں 1 ہزار 808 اطفال شامل ہوئے۔ نیز حلقہ جات کی سطح پر تفریحی ٹرپس کے 85 پروگرام کروائے گئے۔ 1 ہزار 646 اطفال کا طبّی معائنہ کروایا گیا۔ کلوا جمیعاً کے 141 پروگرام کروائے جس کی کل حاضری 5 ہزار 183 رہی۔ حلقہ جات کی سطح پر 2 9 8 انفرادی مقابلہ جات اور 218 اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوران سہ ماہی کرکٹ، والی بال اور رسہ کشی کے آل ربوہ ٹورنامنٹس کا انعقاد بھی کیا گیا۔

دوران سہ ماہی واقفین نو بچوں میں نظم، تلاوت، پیغام رسانی، بیت بازی کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اسی طرح دوڑ 100 میٹر اور ثابت قدمی کے ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوران سہ ماہی ورزشی مقابلہ جات میں 3 ہزار 746 اور علمی مقابلہ جات میں 1 ہزار 647 واقفین نو اطفال شامل ہوئے

دوران سہ ماہی 4 حلقہ جات میں ''صنعتی نمائش'' کا انعقاد کیا گیا۔ 500 افراد نے نمائش دیکھی۔

محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال اور حلقہ جات میں انعامات تقسیم فرمائے اور بعد ازاں اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔

اس سہ ماہی میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے حلقہ جات میں اول فیکٹری ایریا احمد دوم طاہر آباد غربی، سوئم دارالرحمت شرقی راجیکی چہارم دارالنصر شرقی محمود اور پنجم دارالبرکات رہے۔ اس کے بعد مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب صدر محلّہ دارالشکر محلّہ شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی عزیزہ مکرمہ سیدہ بشریٰ جمال صاحبہ کے گلے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب فرمائے بعد آپریشن پیچیدگیوں سے بچائے اور جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ سیدہ ساجد نسرین صاحبہ آف کینیڈا کا ہرنیا کا دوبارہ آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور بعد از آپریشن پیچیدگیوں سے بچائے اور جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

سات سو گنا ثواب

حضرت خریم بن فاتک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ ''جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے۔ اسے اس کا بدلہ دیا جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔'' (ترمذی)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بنام صدر انجمن احمدیہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

الفضل معلومات کا خزانہ

ک۔ضیاء

الفضل ہمارا پیارا روزنامہ اپنی اشاعت کے 100 سال پورے کر چکا ہے۔ الحمدللہ، شفاف صحافت کا یہ سنگ میل بہت بہت مبارک ہو۔

آنکھ کھولی، ہوش وحواس یکجا ہوئے، شعور بیدار ہوا تو گھر میں الفضل کا شمارہ دیکھا، اپنے والدین کا اس کے ساتھ عشق دیکھا۔ والدہ سارے دن کی ذمہ داریوں کو نباہتیں اور رات کو سونے سے قبل تکئے کے نیچے سے الفضل نکالتیں اور پورا پڑھے بغیر نہ سوتیں۔ الفضل کے ساتھ عشق کا سفر جو ہمارے بزرگوں نے شروع کیا وہ ہماری نسل سے اگلی نسل میں بھی منتقل ہو چکا ہے۔ 2003-04ء تک تو باقاعدگی سے بذریعہ ڈاک ملتا رہا۔ اس کے بعد جب یہ ترسیل حالات کی وجہ سے بے قاعدگی کا شکار ہوئی تو نیٹ سے استفادہ کیا۔ خاکسار کی فیملی صرف الفضل پڑھنے کے لئے نیٹ کا استعمال کرتی ہے۔

یہ تو تھی ہماری محبت کی کہانی جو الفضل کے ساتھ ہے اب اس کے معیار اور افادیت کا ذکر بھی ہو جائے۔

کلام حضرت امام الزمان ہو، خوبصورت فرمودات ہوں، گزشتہ خلفاء کی مشعل راہ تحریرات ہوں، خلیفہ وقت کی مصروفیات، خطبات، محافل، مجالس، کانفرنسز، تاریخ احمدیت، تاریخ پاکستان، صحت کا کوئی مسئلہ ہے؟ علاج درکار ہے۔ ہومیو پیتھک سے کر لیں۔ جڑی بوٹیاں حاضر ہیں۔ کوئی کتاب خود نہ پڑھ سکے ہوں تو حاصل مطالعہ حاضر ہے۔ شاعری کا ذوق ہے تو احمدی شعراء کا جذبوں سے گندھا ہوا وجد آفریں کلام حاضر ہے۔

کرنٹ افیئر ہو یا معلومات عامہ، ہمارے وطن کے قومی دنوں کی سیلیبریشن ہو یا مادر گیتی کے دیگر رنگ، سب کچھ نظر آ جائے گا۔

غرض یہ الفضل ایک اخبار نہیں بلکہ معلومات کا ایک خزانہ ہے۔ احباب جماعت کے لئے یہ ایک محبت کا حصار ہے۔ پختہ تعلق کی ایک مضبوط زنجیر ہے۔

قارئین الفضل کے لئے الفضل آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اس کی صحافت کا معیار اہل وطن کے لئے غیر جانبدار صحافت کی مثال قائم کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عملہ الفضل کو بہترین توفیق عطا کرتا چلا جائے۔ الفضل کی ٹیم کی کاوشوں نے یقیناً اس کی بہتری میں معاونت کا حق ادا کیا ہے۔

خبریں

دفاتر میں کچھ وقت کھڑے رہنا مفید ہے

امریکی محققین کے مطابق دفاتر میں ہر 30 منٹ بعد ایک یا 2 منٹ کی تیز چہل قدمی 30 منٹ کی جسمانی سرگرمیوں جیسی ہی موثر ثابت ہوتی ہے کیونکہ یہ معمولی سی چہل قدمی بلڈ شوگر اور انسولین کی مقدار میں کمی کا باعث بنتی ہے اور لوگ ذیابیطس سے کافی حد تک محفوظ رہتے ہیں۔ بلڈ شوگر اور انسولین کی مقدار میں اضافہ ٹائپ ٹو ذیابیطس کا اشارہ ہوتا ہے جس سے امراض قلب اور فالج جیسے جان لیوا امراض بھی ہو سکتے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 5 جولائی 2013ء)

مچھلیاں پکڑنے کا انوکھا انداز

امریکہ میں کچھ ایسے من چلے نوجوان ہیں جو اپنی انگلیوں پر خوراک لگا کر مچھلیاں پکڑتے ہیں، یہ افراد انگلیوں پر خوراک لگانے کے بعد ہاتھ دریا میں ڈال کر بیٹھ جاتے ہیں اور جیسے ہی کوئی مچھلی اپنے دانتوں سے ان کی انگلی کو پکڑتی ہے یہ فوراً ہاتھ باہر نکال کر مچھلی کو پکڑ لیتے ہیں اور اسے مار کر اپنے ہاتھ چھڑا لیتے ہیں، یہاں یہ بات بھی دلچسپی کا باعث ہے کہ مچھلی کے تیز دانتوں کی وجہ سے اکثر ان کے ہاتھ زخمی ہو جاتے ہیں لیکن وہ پھر بھی اسی طریقے سے مچھلی پکڑنا پسند کرتے ہیں۔ (روزنامہ دنیا 5 جولائی 2013ء)

تمباکو نوشی سے نجات کا انوکھا طریقہ

ترکی کے 42 سالہ ابراہیم یوصل پچھلے 26 سال سے تمباکو نوشی چھوڑنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور اپنی اس بری عادت سے چھٹکارا پانے کے لئے وہ ہر حربہ آزما چکے ہیں تاہم کوئی فائدہ نہیں ہو سکا، حال ہی میں انہوں نے تاروں سے بنا خاص پنجرہ نما ہیلمٹ تیار کروایا ہے جو صبح کام پر جاتے وقت ان کی بیوی انہیں پہناتی ہے اور سارا دن وہ دفتر میں بھی اسی حالت میں کام کرتے ہیں۔ سگریٹ کی طلب ہو بھی تو وہ یہ ہیلمٹ کھولنے سے قاصر ہوتے ہیں اور رات کو سوتے وقت ہی ان کی اہلیہ اس کا تالا کھولتی ہیں۔ یوصل نے یہ اقدام اپنے والد کی پھیپھڑوں کے سرطان سے موت کے بعد کیا ہے۔ (روزنامہ دنیا 5 جولائی 2013ء)

آسٹریلوی قوم سائنسی بصارت میں پیچھے

آسٹریلوی قوم کے سائنسی علم کو جانچنے کے لئے قومی سطح پر کرائے گئے ایک سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ آسٹریلوی قوم سائنسی بصارت میں ترقی پذیر ممالک سے بھی پیچھے ہے اور ایک تہائی سے زائد آسٹریلوی قوم کو یہ ہی معلوم نہیں کہ زمین کو سورج کے گرد چکر لگانے میں کتنا وقت لگتا ہے۔ سروے میں سائنس کے چھ بنیادی سوالات پوچھے گئے تھے۔ (روزنامہ دنیا 19 جولائی 2013ء)

منفرد ماڈل ٹرین

جمہوریہ چیک کے دارالحکومت پراگ کے ایک ریستوران میں ایسی ماڈل ٹرین متعارف کرائی گئی ہے جو ہر کسٹمر کی میز تک کافی، جوس اور دیگر مشروبات پہنچانے کا فرض بخوبی سرانجام دینا جانتی ہے۔ 700 میٹر تک پھیلے ٹریک پر 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتی یہ ٹرین نہ صرف ٹیبلز پر جا کر آرڈرز وصول کرتی ہے بلکہ انتہائی برق رفتاری سے انہیں پورا بھی کرتی ہے۔ ریستوران میں اس ننھی ٹرین کو آپریٹ کرنے کیلئے باقاعدہ نظام تخلیق کیا گیا ہے جس کے باعث نہ صرف یہاں ٹرین وقت پر آتی ہے بلکہ یہ ریستوران میں آنے والے لوگوں کی توجہ بھی حاصل کرتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 16 جولائی 2013ء)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25 ستمبر 2013ء

12:30 am	خطبہ جمعہ 20 ستمبر 2013ء
4:00 am	سوال وجواب
6:25 am	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:40 am	جلسہ سالانہ جرمنی
1:50 pm	سوال وجواب 20 مئی 1995ء
5:55 pm	خطبہ جمعہ 14 دسمبر 2007ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

ربوہ میں طلوع وغروب 25 ستمبر

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:04

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/14000 روپے

قربانی حصہ گائے -/7000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238